بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

مختصر اور جامع تفسیری نکات

خلاصہ قرآن

Summary of Qur'an

Part - 22

English - Urdu

حافظ محمد ابو بکر سجاد علوی (خطیب لندن)

Telephone: +44 7853099327

www.hafizsajjad.com

پارہ - 22

قرآن مجید کا بائیسواں پارہ سورۃ احزاب کی آیات 31 تا 73، سورۃ سباء، سورۃ فاطر، اور سورۃ یٰس کی پہلی 21 آیات پر مشتمل ہے۔

اہم تفسیری نکات

امّھات المومنینؓ کی خصوصی حیثیّت، منفرد مقام

یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَیْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَیَطْمَعَ الَّذِیْ فِیْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا۔ (سورۃ احزاب۔31)

اے ازواج مطہرات: تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم پرہیز گاری اختیار کرو تو نرم لہجے سے بات نہ کرو کہ جس کے دل میں روگ ہو وہ کوئی برا خیال کرے اور ہاں قاعدے کے مطابق کلام کرو۔

Wives of The Prophet: Role Model for Women

O wives of the Prophet! You are not like any other women: if you are mindful ˹of Allah˺, then do not be overly effeminate in speech ˹with men˺ or those with sickness in their hearts may be tempted, but speak in a moderate tone. (33:32)

ان آیات میں ازواج مطہرات کو اصلاح عمل اور رسول اللہ ﷺ کی صحبت وزوجیت کے شایان شان بنانے کے لئے چند ہدایات دی گئی ہیں۔

آیت لستن کاحد من النساء سے یہی خصوصیت مراد ہے۔یعنی تمہاری حیثیت اور مرتبہ عام عورتوں کا سا نہیں ہے۔ بلکہ اللہ نے تمہیں رسول اللہ ؐ کی زوجیت کا جو شرف عطا فرمایا ہے، اس کی وجہ سے تمہیں ایک امتیازی مقام حاصل ہے اور رسول اللہ ؐ کی طرح تمہیں بھی امت کے لئے ایک نمونہ بننا چاہیے چنانچہ انہیں ان کے مقام و مرتبے سے آگاہ کرکے انہیں کچھ ہدایات دی جارہی ہیں۔ان آیات کی مخاطب اگرچہ ازواج مطہرات ہیں جنہیں امہات المومنین قرار دیا گیا ہے لیکن انداز بیان سے صاف واضح ہے کہ مقصد پوری امت مسلمہ کی عورتوں کو سمجھانا اور متنبہ کرنا ہے اس لیے یہ ہدایات تمام مسلمان عورتوں کے لیے بھی ہیں۔ان آیات میں خطاب ازواج مطہرات سے کیا گیا ہے مگر مقصود تمام مسلمان گھروں میں ان اصلاحات کو نافذ کرنا ہے۔ازواج مطہرات کو مخاطب کرنے کی غرض صرف یہ ہے کہ جب نبیؐ کے گھر سے اس پاکیزہ طرز زندگی کی ابتدا ہوگی تو باقی سارے مسلمان گھرانوں کی خواتین خود اس کی تقلید کریں گی، کیونکہ یہی گھر ان کے لیے نمونہ کی حیثیت رکھتا تھا۔

مسلمان خواتین کو پانچ ہدایات

وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِیْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا۔ (احزاب۔33)

اور اپنے گھروں میں سکون واطمینان سے قیام پذیر رہنا اور پرانی جاہلیت کی طرح زیب وزینت کا اظہار مت کرنا، اور نماز قائم رکھنا اور زکوۃ دیتے رہنا اور اللہ اور اس کے رسول ؐ کی اطاعت گزاری میں رہنا۔

Instructions to Muslim Women

Settle in your homes, and do not display yourselves as women did in the days of ˹pre-Islamic˺ ignorance. Establish prayer, pay alms-tax, and obey Allah and His Messenger. Allah only intends to keep ˹the causes of˺ evil away from you and purify you completely, O members of the ˹Prophet's˺ family!

ان آیات میں اگرچہ بظاہر خطاب ازواج مطہرات کو ہے مگر یہ ہدایات تمام مسلمان خواتین کیلئے بھی ہیں۔اس آیت اور گذشتہ آیات کو ملا کر پڑھا جائے تو کل پانچ ہدایات ملتی ہیں:

1۔ تبرج جاہلیت یعنی غیر ضروری بناؤ سنگھار، جسم کی نمائش سے اجتناب، نامحرم مرد سے کلام میں احتیاط (یہ حکم مرد کیلئے بھی ہے کہ نامحرم عورت سے بات چیت میں حدود و قیود کی پابندی کرے)

2۔بلاضرورت گھر سے نہ نکلنا۔اہل لغت نے قرن کا ترجمہ وقار بھی کیا ہے۔یعنی اپنے گھروں میں وقار و اعزاز سے رہو۔(اس میں ایک وجہ عورت کا تحفظ اور اس کی سیفٹی بھی ہے کیونکہ ہر بیرونی ماحول عورت کیلئے سازگار اور محفوظ بھی نہیں ہوتا)۔دراصل یہ ہدایت مرد کیلئے بھی ہے کہ اپنا فارغ وقت اپنی فیملی کے ساتھ گزارو۔حدیث:امسک علیک لسانک، ولیسعک بیتک وابک علیٰ خطیئک۔

3۔نماز قائم کرنا

4۔زکوۃ کی ادائیگی

5۔اللہ،رسول ؐ کی اطاعت

یہ تمام ہدایات تمام مسلمانوں کیلئے عام ہیں۔نماز، زکوۃ اور اللہ ورسول کی اطاعت سے کون سا مسلمان مرد و عورت مستثنیٰ ہو سکتا ہے۔ان آیات میں جو ہدایات ازواج مطہرات کو مخاطب کرکے دی گئی ہیں، وہ اگرچہ ان کی ذات کے ساتھ مخصوص نہ تھیں بلکہ

پوری امت ان احکام کی مکلف ہے، مگر ازواج مطہرات کو خصوصی خطاب اس لئے کیا گیا کہ وہ اپنی شان اور بیت نبوت کی مناسبت سے ان اعمال کا زیادہ اہتمام کریں۔لستنّ کاحد من النّساء کا مطلب یہ ہے کہ ازواج مطہرات کی شان اور مقام سب خواتین سے اعلیٰ وارفع ہے،اس لئے جو احکام تمام مسلمان عورتوں پر فرض ہیں ان کا اہتمام ان کو سب سے زیادہ کرنا چاہئے۔

اھل بیتؑ کا مقام و مرتبہ

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا۔

اے (پیغمبر کے) اہل بیت خدا چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل کچیل) دور کردے اور تمہیں بالکل پاک صاف کردے۔(احزاب۔33)

Purified Family of Prophet

Allah only intends to keep ˹the causes of˺ evil away from you and purify you completely, O members of the ˹Prophet’s˺ family!

اہل بیت سے کون مراد ہیں؟

اہل بیت یعنی رسول اللہؐ کی فیملی۔

بعض نے صرف آپؐ کی بیویوں (ازواج مطہرات) کو اہل بیت مراد لیا ہے۔

بعض روایات کی روسے اہل بیت کا مصداق حضرت علی، حضرت فاطمہ اور حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہم پر ہوتا ہے۔

تاہم اعتدال کی راہ اور نقطہ متوسطہ یہ ہے دونوں ہی اہل بیت ہیں۔

بلاشبہ ہمارے دین میں اہل بیت کی ایک خاص فضیلت اور مقام ہے اور دین کیلئے ان کی قربانیوں کی ایک خاص اہمیت ہے۔

شاعر نے کیا خوب کہا:

اگر دانی کہ عالی خاندانم
نظر بر خاندان مصطفیٰؐ کن
وگر گوئی کہ گشتم در بلائے
نظر بر کشتگان کربلا کن

ترجمہ: اگر تو سمجھتا ہے کہ تو اعلیٰ خاندان سے ہے، تو خاندان مصطفیٰ ﷺ پر نظر ڈال

اگر تو کہے کہ میں مصیبت میں گرفتار ہوں، تو کربلا میں شہید ہونے والوں پر نظر ڈال

English translation: If you think that you are from a noble family, then look at the family of Prophet Muhammad (PBUH). If you think that you are going through difficult times, then look at those who were martyred in Karbala.

محبت واحترام اہل بیتؓ وصحابہ کرامؓ

اللہ کی مغفرت کے حقدار خواتین وحضرات کی صفات

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ الْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآىِٕمِيْنَ وَالصّٰٓىِٕمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا۔

بالیقین جو مرد اور جو عورتیں مسلم ہیں، مومن ہیں، مطیع فرمان ہیں، راست باز ہیں، صابر ہیں، اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں، صدقہ دینے والے ہیں، روزہ رکھنے والے ہیں، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے ہیں، اللہ نے ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔(احزاب۔35)

10 Qualities of Muslim Men and Women

Surely ˹for˺ Muslim men and women, believing men and women, devout men and women, truthful men and women, patient men and women, humble men and women, charitable men and women, fasting men and women, men and women who guard their chastity, and men and women who remember Allah often—for ˹all of˺ them Allah has prepared forgiveness and a great reward.
(33:35)

اس آیت میں قرآن نے 10 صفات بیان کی ہیں جو ہر مرد وعورت کو اپنے اندر پیدا کرنی چاہئیں:

1۔ اسلام، یعنی ظاہری اطاعت وفرماں برداری۔

2۔ ایمان، یعنی دین کا باطن جس میں اخلاص اہم ہے

3۔ قنوت، مکمل تابع داری اور کامل یکسوئی کے ساتھ خدا کی اطاعت۔

4۔ صدق، یعنی قول وفعل اور ارادہ تینوں کی استواری۔

5۔ صبر، یعنی پامردی اور مستقل مزاجی۔

6۔ خشوع، جو استکبار کی ضد ہے۔ اس سے خدا کے آگے جھکنے اور خلقِ خدا کے لیے مہربان ہونے کی صفت پیدا ہوتی ہے۔

7۔ صدقہ، حقوق العباد کی ادائیگی کے لیے اپنا مال دوسروں پر خرچ کرنا۔

8۔ روزہ، صبر کی تربیت کا سب سے موئثر ذریعہ۔

9۔ عفت وحیا، جس کے لیے حفظ فروج کی اصطلاح استعمال ہوئی ہے۔

10۔ ذکر خداوندی، جو تمام محمود صفات کا منبع ہے

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور بعض دیگر صحابیات نے کہا کہ کیا بات ہے اللہ تعالیٰ ہر جگہ مردوں سے ہی خطاب فرماتا ہے عورتوں سے نہیں جس پر یہ آیت نازل ہوئی (ترمذی)۔

اس آیت میں عورتوں کی حوصلہ افزائی اور مرتبہ کیلئے ان کا الگ ذکر کر دیا گیا ہے ورنہ تمام احکام میں مردوں کے ساتھ عورتیں بھی شامل ہیں سوائے ان مخصوص احکام کے جو صرف عورتوں کے لیے ہیں۔

مرد عورت دونوں کا اجر برابر

اس آیت اور دیگر آیات سے واضح ہے کہ عبادت واطاعت الٰہی اور اخروی درجات وفضائل میں مرد اور عورت کے درمیان کوئی تفریق نہیں ہے دونوں کے لیے یکساں طور پر یہ میدان کھلا ہے اور دونوں زیادہ سے زیادہ نیکیاں اور اجر وثواب کما سکتے ہیں ۔ محض جنس کی بنیاد پر اجر میں کمی پیشی نہیں کی جائے گی۔

مومنانہ صفت۔اللہ رسولؐ کے آگے سر تسلیم خم

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَـهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا۔

کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسولؐ کسی معاملے کا فیصلہ کر دے تو پھر اسے اپنے اُس معاملے میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل رہے اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کرے تو وہ صریح گمراہی میں پڑ گیا۔(احزاب۔36)

When God and His Messenger have decided on a matter that concerns them, it is not fitting for any believing man or woman to claim freedom of choice in that matter: whoever disobeys God and His Messenger is far astray.

یہ آیت حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نکاح کے سلسلے میں نازل ہوئی تھی۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ کسی معاملے میں اللہ اور رسول کے فیصلے کے بعد کسی مومن مرد اور عورت کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ اپنا اختیار بروئے کار لائے۔

اگرچہ آیت کا شان نزول خاص ہے مگر اس کا حکم عام ہے کہ ایک بندہ مومن مرد و عورت کو اللہ رسولؐ کے احکامات(قرآن و حدیث)کا دل وجان سے ادب واحترام کرنا چاہیئے اور ان پر عمل کی کوشش کرنی چاہیۓ۔

جاہلانہ رسومات/روایات کا خاتمہ،

حضور ﷺ خاتم النّبیّین

مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا۔

محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں،لیکن وہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں،اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔(احزاب۔40)

Last and Final Prophet

Mohammad is not the father of any of your men, but is the Messenger of Allah and the seal of the prophets. And Allah has ˹perfect˺ knowledge of all things.

قرآنِ مجید سے پتا چلتا ہے کہ صرف چار حالتیں ایسی ہیں، جن میں انبیا کرامؑ مبعوث ہوئے ہیں:

اوّل: یہ کہ کسی خاص قوم میں نبی بھیجنے کی ضرورت اس لیے ہو کہ اس میں پہلے کبھی کوئی نبی نہ آیا تھا اور کسی دوسری قوم میں آئے ہوئے نبی کا پیغام بھی اُس تک نہ پہنچ سکتا تھا۔

دوم: یہ کہ نبی بھیجنے کی ضرورت اِس وجہ سے ہو کہ پہلے گزرے ہوئے نبی کی تعلیم بھلا دی گئی ہو، یا اس میں تحریف ہو گئی ہو، اور اس کے نقش قدم کی پیروی کرنا ممکن نہ رہا ہو۔

سوم: یہ کہ پہلے گزرے ہوئے نبی کے ذریعے مکمل تعلیم وہدایت لوگوں کو نہ ملی ہو اور تکمیل دین کے لیے مزید انبیاؑ کی ضرورت ہو۔

چہارم: یہ کہ ایک نبی کے ساتھ اس کی مدد کے لیے ایک اور نبی کی حاجت ہو۔

اب یہ ظاہر ہے کہ قرآن خود کہہ رہا ہے کہ حضورﷺ کو تمام دُنیا کی ہدایت کے لیے مبعوث فرمایا گیا ہے، اور دُنیا کی تمدنی تاریخ بتا رہی ہے کہ آپؐ کی بعثت کے وقت سے مسلسل ایسے حالات موجود رہے ہیں کہ آپؐ کی دعوت سب قوموں کو پہنچ سکتی تھی اور ہر وقت پہنچ سکتی ہے۔ قرآن اس پر گواہ ہے، اور اس کے ساتھ حدیث و سیرت کا پورا ذخیرہ اس امر کی شہادت دے رہا ہے کہ حضورؐ کی لائی ہوئی تعلیم بالکل اپنی صحیح صورت میں محفوظ ہے۔ اس میں مسخ و تحریف کا کوئی عمل نہیں ہوا۔ جو کتاب آپؐ لائے تھے، اس میں ایک لفظ کی بھی کمی بیشی آج تک نہیں ہوئی، نہ قیامت تک ہو سکتی ہے۔ جو ہدایت آپؐ نے اپنے قول و عمل سے دی، اس کے تمام آثار آج بھی اس طرح ہمیں مل جاتے ہیں کہ گویا ہم آپؐ کے زمانے میں موجود ہیں۔ پھر قرآنِ مجید یہ بات بھی صاف صاف کہتا ہے کہ حضورؐ کے ذریعے سے دین کی تکمیل کر دی گئی ہے، لہٰذا آپؐ کے بعد کسی اور نبی کے آنے کی ضرورت ہی نہیں۔

حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: فضلت على الأنبياء بست: أعطيت جوامع الكلم، ونصرت بالرعب، وأحلت لي الغنائم، وجعلت لي الأرض طهورا ومسجدا، وأرسلت إلى الخلق كافة، وختم بي النبيون۔ کہ مجھے باقی انبیاء پر چھ چیزوں میں فضیلت عطا کی گئی:

1۔ مجھے جوامع الکلم دیا گیا ہے (جوامع الکلم سے مراد ایسا کلام ہے جس میں الفاظ تھوڑے ہوں اور معانی بے شمار ہوں)۔

2۔ میری مدد کی گئی خاص طرح کے رعب سے (میری شخصیت کو خاص رعب و مرتبہ عطا کیا گیا)۔

3۔ میرے لیے مالِ غنیمت حلال کیا گیا ہے۔

4۔ ساری زمین میرے لیے پاک کی گئی اور میرے لیے مسجد بنادی گئی ہے (میری امت کا کوئی بھی فرد کسی بھی جگہ نماز پڑھ سکتا ہے اور کسی بھی جگہ کی مٹی سے تیمم کرکے پاکی حاصل کر سکتا ہے پانی دستیاب نہ ہونے کی صورت میں)۔

5۔ مجھے ساری مخلوق کا نبی بنا کر بھیجا گیا ہے۔

6۔ میرے اوپر نبوت کا سلسلہ ختم کر دیا گیا ہے (میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا)۔ (مسلم)

ذکر کثیر، صبح شام اللہ کی تسبیح اور حمد وثنا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا۔ وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا۔

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ کو کثرت سے یاد کرو۔ اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔ (احزاب۔41۔42)

O you who have believed!
Always remember Allah often, and glorify Him morning and evening.

ذکر الٰہی کی خاص فضیلت

يايها الذين امنوا ذكر والله ذكراً كثيراً: حضرت عبداللہ بن عباس نے فرمایا کہ ذکر اللہ وہ واحد عبادت ہے جس کی کوئی حد مقرر نہیں۔ نماز پانچ وقت کی اور ہر نماز کی رکعات متعین ہیں، روزے ماہِ رمضان کے متعین اور مقرر ہیں، حج بھی خاص مقام پر خاص اعمال مقررہ کرنے کا نام ہے، زکوٰۃ بھی سال میں ایک ہی مرتبہ فرض ہوتی ہے، مگر ذکر اللہ ایسی عبادت ہے کہ نہ

اس کی کوئی حد اور تعداد متعین ہے، نہ کوئی خاص وقت اور زمانہ مقرر ہے، نہ اس کے لئے کوئی خاص ہئیت قیام یا نشست کی مقرر ہے نہ اس کے لئے طاہر اور باوضو ہونا شرط ہے۔ ہر وقت ہر حال میں ذکر اللہ بکثرت کرنے کا حکم ہے، سفر ہو یا حضر، تندرستی ہو یا بیماری، خشکی میں ہو یا دریا میں، رات ہو یا دن ہر حال میں ذکر اللہ کا حکم ہے۔ اور اس کے فضائل و برکات بھی بیشمار ہیں۔

حدیث: امام احمد نے حضرت ابوالدرداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام کو خطاب کرکے فرمایا کہ کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتلادوں جو تمہارے سب اعمال سے بہتر اور تمہارے مالک کے نزدیک سب سے زیادہ مقبول ہے۔۔۔۔ذکر اللہ یعنی اللہ تعالٰی کی یاد۔(احمد)

حدیث: امام احمد اور ترمذی نے روایت کیا ہے کہ حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک دعاء سنی ہے جس کو میں کبھی نہیں چھوڑتا، وہ یہ ہے: یااللہ مجھے ایسا بنادے کہ میں تیرا بہت شکر گذار بندہ بنوں اور تیری نصیحت کا تابع رہوں اور تیرا ذکر کثرت سے کیا کروں اور تیری طرف رجوع کروں (لک اوّاہا الیک منیب)

حدیث: ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ اسلام کے اعمال وفرائض وواجبات تو بہت ہیں، آپ مجھے کوئی ایسی مختصر جامع بات بتلادیں کہ میں اس کو مضبوطی سے اختیار کرلوں، رسول اللہؐ نے فرمایا: یعنی تیری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تروتازہ رہنی چاہئے۔

ذکر اللہ کی عادت

اللہ کے ذکر کا معمول بنانے کا ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ اپنی گفتگو میں اللہ کا نام لیا جائے مثلاً انشاءاللہ، ماشاءاللہ، بارک اللہ، جزاک اللہ وغیرہ۔ اپنے بچوں کو بھی ان آداب کی تعلیم دی جائے۔ اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ انسان کی کوئی مجلس یا گفتگو اللہ کے ذکر کی برکات سے خالی نہیں رہتی۔

حضور ﷺ کے صفاتی نام۔ شاہد، مبشّر، نذیر، داعی الی اللہ، سراج منیر،

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا۔ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا۔ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا۔

اے نبیؐ، ہم نے تمہیں بھیجا ہے گواہ بناکر، بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بناکر۔ اللہ کی اجازت سے اُس کی طرف دعوت دینے والا بناکر اور روشن چراغ بناکر۔

اور ایمان والوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔(احزاب۔47-46)

Prophet: Beacon of Light

O Prophet! We have sent you as a witness, and the one who brings Good News, and a Warner, and who invites to Allah by His permission, and a Beacon of Light.

Give good news to those who have believed that they will have a great bounty from Allah.

(33:45-47)

ابن ابی خاتم میں ہے کہ آپ ﷺ جب حضرت علی (رض) اور حضرت معاذ (رض) کو یمن کا حاکم بنا کر بھیج رہے تھے جب یہ آیت اتری تو آپؐ نے انہیں فرمایا: جاؤ خوشخبریاں سنانا نفرت نہ دلانا، آسانی کرنا سختی نہ کرنا، دیکھو مجھ پر یہ آیت اتری ہے۔(بحوالہ ابن کثیر)

روشن چراغ

جس طرح چراغ سے اندھیرے دور ہو جاتے ہیں، اسی طرح آپؐ کے ذریعے سے شرک، بے دینی اور گمراہی کی تاریکیاں دور ہو گئیں۔

نکاح و طلاق کے مزید احکامات

حضور ﷺ کا امتیازی مقام

احزاب۔آیت۔50

بعض احکام شرعیہ میں نبی کریم ﷺ کو امتیاز حاصل تھا جنہیں آپؐ کی خصوصیات کہا جاتا ہے مثلاً اہل علم کی ایک جماعت کے بقول قیام اللیل (تہجد) آپؐ پر فرض تھا۔ صدقہ لینا آپؐ پر اور آپؐ کے اہل بیت پر حرام تھا، اسی طرح کی بعض خصوصیات کا ذکر قرآن کریم کے اس مقام پر کیا گیا ہے جن کا تعلق نکاح سے ہے مثلاً تعدّد ازواج کے حوالے سے آپؐ پر تعداد کی پابندی نہیں رکھی گئی۔ آپؐ کو اجازت دی گئی کہ جن عورتوں کو آپؐ مہر ادا کر چکے ہیں ان سے نکاح کر سکتے ہیں (خالصۃ لک من دون المومنین)۔ اس خاصیت کے پس منظر میں مخصوص حکمتیں تھیں۔

درود وسلام: عالی شان عبادت

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

اللہ اوراس کے ملائکہ نبیؐ پر رحمت بھیجتے ہیں،اے لوگو جوایمان لائے ہو، تم بھی ان پر (باقاعدگی سے)درود و سلام بھیجو۔(احزاب۔56)

Sending Blessings on Prophet

Indeed, Allah showers His blessings upon the Prophet, and His angels pray for him. O believers! Invoke Allah's blessings upon him, and salute him with worthy greetings of peace.

لفظ صلوٰۃ عربی زبان میں چند معانی کے لئے استعمال ہوتا ہے:

1۔رحمت

2۔دعا،

3۔مدح وثناء

آیت مذکورہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف جو نسبت صلوٰۃ کی ہے اس سے مراد رحمت نازل کرنا ہے،اور فرشتوں کی طرف سے صلوٰۃ ان کا آپ کے لئے دعا کرنا ہے،اور عام مومنین کی طرف سے صلوٰۃ کا مفہوم دعا اور مدح وثناء کا مجموعہ ہے۔

حدیث: حدیث میں آیا ہے صحابہ کرام نے عرض کیا: یارسول اللہ! سلام کا طریقہ تو ہم جانتے ہیں۔جب آپؐ کی خدمت میں آتے ہیں تو آپؐ پر سلام بھیجتے ہیں۔(اسی طرح التحیات میں السلام علیک ایها النبی! پڑھتے ہیں)ہم درود کس طرح پڑھیں؟اس پر آپؐ نے وہ درود ابراہیمی بیان فرمایا جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔اللّٰهم صل علیٰ محمد ۔ و علیٰ آل محمدؐ۔۔۔(بخاری)

حدیث: جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت، دس گناہ معاف اور دس درجات بلند فرماتے ہیں۔(مسلم)

حدیث: مسند احمد میں ہے سب سے افضل دن جمعہ کا دن ہے۔۔۔۔۔پس تم اس دن مجھ پر بکثرت درود پڑھا کرو۔

روضہ مبارک پر سلام:

حدیث: اسی طرح ایک سلام کے بدلے دس سلام۔(نسائی)۔یعنی جو شخص ایک دفعہ آپؐ کے روضہ مبارک پر سلام بھیجے گا اللہ اس پر دس سلام نازل فرمائے گا۔

حدیث: جس نے میرے روضہ پر حاضری اور سلام پیش کیا اس نے گویا میری زندگی میں میری زیارت کی۔حدیثِ پاک کے الفاظ: كَمَنْ زَارَنِي فِي حَيَاتِي۔

سب سے نرالا حکم

قرآن مجید کا کوئی اور حکم اتنے عالیشان اور نرالے انداز میں نہیں دیا گیا جس طرح درود شریف کا حکم دیا گیا۔فرمایا گیا کہ اللہ اور اس کے فرشتے پہلے ہی آپؐ پر رحمتیں بھیج رہے ہیں اے اہل ایمان تم بھی اس کام کو کرو۔ تم بھی ان پر درود وسلام بھیجو۔ سبحان اللہ

درود وسلام سے متعلق چند خوبصورت اشعار

وَإِنْ ضَاقَتْ بِكَ الأَحْوَالُ يَوْماً
فبِالأَسْحَارِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّد

جب بھی کسی دن تم پر سخت حالات آجائیں تورات کے آخری پہر میں محمد علیہ الصلوۃ والسلام پر درود بھیجنے کا اہتمام کرو۔

و لا تَتْرُكْ رَسُولَ اللهِ يَوْماً
فَمَا أحْلَى الصَّلاةُ عَلَى مُحَمَّد

دیکھو! آپ ﷺ پر درود بھیجنا اس قدر مٹھاس بھری عبادت ہے کہ کوئی بھی دن نبی کریم ﷺ پر درود پڑھے بغیر نہ جانے دیں۔

شِفَاءٌ لِلقُلُوبِ لَهَا ضِيَاءٌ
وَنُورٌ مُسْتَمَدٌ مِنْ مُحَمَّد

آپ ﷺ پر درود بھیجنے سے نور، روشنی اور دلوں کو شفا حاصل ہوتی ہے۔

بِهَا يُسْرٌ وتَفْرِيجٌ لِكَرْبِ
لِمَنْ أهْدَى الصَّلاةَ عَلَى مُحَمَّد

جو شخص بھی نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو اس کی برکت سے تکلیفیں اور پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں اور آسانیاں میسر آئیں گی (انشاءاللہ)۔

وَأَفْضَلُهَا إذا مَا كُنْتَ يَوْماً
بِرَوْضَتِهِ تُصلى عَلَى مُحَمَّد

پھر اس درود کی فضیلت اور قدر و منزلت کے کیا ہی کہنے جب تم خود ان کے روضہ مبارک پر حاضر ہو کر انہیں درود و سلام پیش کرو گے۔

فَيَا سَعْد الذي قَدْ جَاءَ يَوْماً
وَقَدْ أهْدَى السَّلامَ عَلَى مُحَمَّد

کیا ہی خوش بخت انسان ہے وہ جس نے پہلے ان کی طرف درود کا ھدیہ بھیجا ہو اور پھر ایک دن خود بھی ان کی خدمت میں روضہ اقدس پر سلام کیلئے پہنچ گیا ہو۔

تَقِيٌّ بَلْ سَعِيدٌ مُسْتَجَابٌ
وَيَوْمَ الحَشْرِ شَافِعُهُ مُحَمَّد

ایسا آدمی کتنا متقی ہے، بلکہ بڑا خوش نصیب اور قبولیت یافتہ ہے کہ قیامت کے دن محمد ﷺ جس کے (انشاءاللہ) شفیع ہوں گے۔
صلَّى الله تعالىٰ عليه وآله وَسَلَّمَ

پردے/حجاب کا حکم اور حکمت

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۔

اے نبی! اپنی ازواج سے اور اپنی صاحبزادیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلتے وقت) وہ اپنے اوپر چادریں لٹکایا کریں۔ یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور نہ ستائی جائیں اللہ تعالیٰ غفور و رحیم ہے۔ (احزاب۔59)

Hijab: Extra or Outer Garment for Women

O Prophet! Ask your wives, daughters, and believing women to draw their cloaks over their bodies. In this way it is more suitable that they will be recognized ⌜as virtuous⌝

and not be harassed. And Allah is All-Forgiving, Most Merciful.

پردہ اور مقامی کلچر کا اختلاط

ہمیشہ صاف، سیدھی اور سچّی بات کرو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا۔

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سیدھی (سچی) باتیں کیا کرو۔ (احزاب۔70)

O you who have believed! Be mindful of Allah, and say what is right.

تقویٰ اور قول سدید کی ہدایت

اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندوں کو تقویٰ کی ہدایت کرتا ہے۔ ان سے فرماتا ہے کہ جب بھی بات کریں، بالکل صاف، سیدھی، سچی، اچھی بات کریں۔

جب وہ دل میں تقویٰ، زبان پر سچائی اختیار کر لیں گے تو اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ انہیں اعمال صالحہ کی توفیق دے گا اور ان کے تمام پچھلے گناہ معاف فرما دے گا بلکہ آئندہ کیلئے بھی انہیں استغفار کی توفیق دے گا تاکہ گناہ باقی نہ رہیں۔

ایک دن ظہر کی نماز کے بعد مردوں کی طرف متوجہ ہو کر حضور ﷺ نے فرمایا مجھے اللہ کا حکم ہوا ہے کہ میں تمہیں اللہ سے ڈرتے رہنے اور سیدھی بات بولنے کا حکم دوں۔ پھر عورتوں کی طرف متوجہ ہو کر بھی یہی فرمایا (ابن ابی حاتم)

عکرمہ فرماتے ہیں قول سدید لا الٰہ الا اللہ ہے۔

حضرت خباب فرماتے ہیں سچی بات قول سدید ہے۔

آیت کا مطلب یہ ہے کہ ہمیشہ حق اور سچ بات کرو۔ ایسی بات جس میں کجی اور انحراف نہ ہو، نہ ہی دھوکا اور فریب بلکہ سچ اور حق ہو۔

گفتگو کے تین دروازے

مولانا رومیؒ نے گفتگو کے تین دروازے بتائے، آپ کہا کرتے تھے،

آپ کا کلام جب تک ان تین دروازوں سے گزر نہ جائے آپ اس وقت تک اپنا منہ نہ کھولیں

آپ اپنی گفتگو کو سب سے پہلے سچ کے دروازے سے گزاریں اپنے آپ سے پوچھیں آپ جو بولنے لگے ہیں کیا وہ سچ ہے؟

اگر اس کا جواب ہاں آئے تو پھر آپ اس کے بعد اپنے کلام کو اہمیت کے دروازے سے گزاریں. آپ اپنے آپ سے پوچھیں! آپ جو کہنے جا رہے ہیں کیا وہ ضروری ہے؟ اگر جواب ہاں آئے تو آپ اس کے بعد اپنے کلام کو مہربانی کے دروازے سے گزاریں آپ اپنے آپ سے پوچھیں! کیا آپ کے الفاظ نرم اور لہجہ مہربان ہے؟

اگر لفظ نرم اور لہجہ مہربان نہ ہو تو آپ خاموشی اختیار کریں خواہ آپ کے سینے میں کتنا ہی بڑا سچ کیوں نہ ہو اور آپ کا کلام خواہ کتنا ہی ضروری کیوں نہ ہو۔

حضرت لقمانؑ کا ایک قول مشہور ہے کہ عقلمند آدمی کی زبان اس کے دماغ کے پیچھے ہوتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ وہ سوچتا پہلے ہے اور بولتا بعد میں ہے۔

قول سدید کا فائدہ

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا

اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے قصوروں سے درگزر فرمائے گا جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرے اُس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔ (احزاب۔71)

Bless and Forgiveness

He will bless your deeds for you, and forgive your sins. And whoever obeys Allah and His Messenger, has truly achieved a great triumph.

سورۃ سباء

Chapter-34: (The People) of Saba or Sabeans

سورۃ سباء مکی سورت ہے اور اس میں 54 آیات ہیں۔

سورہ کا آغاز الحمد للہ سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِى الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ۔

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے اور آخرت میں بھی اسی کے لیے حمد ہے وہ (بڑی) حکمتوں والا اور باخبر ہے۔(سباء۔1)

All praise is for Allah, to Whom belongs whatever is in the heavens and whatever is on the earth. And praise be to Him in the Hereafter. He is the All-Wise, All-Aware.

رموز کائنات کی عالم ہستی

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِى الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ۔

وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے اور وہ نہایت رحم والا بخشنے والا ہے۔(احزاب۔2)

He knows whatever goes into the earth and whatever comes out of it, and whatever descends from the sky and whatever ascends into it. And He is the Most Merciful, All-Forgiving.

وقوع قیامت کی وجہ

لِّيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ۔

تاکہ اللہ ان لوگوں کو جزا دے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے انہیں کے لیے بخشش اور عزت والا رزق ہے۔

(سباء۔3)

So He may reward those who believe and do righteous deeds. It is they who will have forgiveness and an honourable provision.

کامیابی ایمان و نیک اعمال

سیرت داوٗدؑ و سلیمانؑ

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا۔

ہم نے داوٗدؑ کو اپنی بارگاہ سے بڑا فضل و کرم عطا کیا تھا۔(احزاب۔10)

Great Privilege for Prophet David

Indeed, We granted David a ˹great˺ privilege from Us…

حضرت داوٗد پر انعامات الٰہی

اللہ تعالٰی بیان فرماتے ہیں کہ اس نے اپنے بندے اور رسول حضرت داوٗد (علیہ السلام) پر دنیوی اور اخروی رحمت نازل فرمائی۔

نبوت بھی دی، اختیار سلطنت بھی دیا اور معجزات بھی عطا کیئے۔

حدیث: انّ احبّ الصّلٰوۃ الی اللہ صلٰوۃ داود کان ینام نصف الّلیل ویقوم ثلثہ واحبّ الصّیام الی اللہ۔۔۔،

داودؑ کی نماز اللہ کو پسند ہے۔آپؑ رات کو نماز بھی پڑھتے اور آرام بھی کرتے۔۔

داودؑ محنت سے روزی کماتے

حدیث: ما اکل احد قط بعام خیرا۔۔۔وان نبی اللہ داود کان یاکل من عمل یدیہ۔

انسان نے کبھی اپنے ہاتھوں کی کمائی سے بڑھ کر اچھا کھانا نہیں کھایا، اللہ کے نبی داودؑ اپنے ہاتھوں سے محنت کرکے روزی کماتے۔

حضور ﷺ نے ایک مزدور کے سخت ہاتھ کو بوسہ دیا اور فرمایا اس (حلال روزی کیلئے محنت کرنے والے ہاتھ) کو جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی۔

قوم سباء پر نعمتیں۔ناشکری

صرف مال و اولاد کا ہونا کامیابی نہیں

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۡ فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ جَزَاۗءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ۔

یہ تمہاری دولت اور تمہاری اولاد نہیں ہے جو تمہیں ہم سے (رتبے میں) قریب کرتی ہو ہاں مگر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے یہی لوگ ہیں جن کے لیے اُن کے عمل کی دہری جزا ہے، اور وہ بلند و بالا عمارتوں میں اطمینان سے رہیں گے۔

(احزاب۔37)

And it is not your wealth or your children that bring you nearer to Us in position, but it is [by being] one who has believed and done righteousness. For them there will be the double reward for what they did, and they will be in the upper chambers [of Paradise], safe [and secure].

الّا من آمن و عمل صالحاً

حدیث:انّ اللہ تعالٰی لا ینظر الٰی صورکم واموالکم ولکن ینظر الٰی قلوبکم واعمالکم۔

اللہ تعالٰی تمہارے مالوں اور صورتوں کو نہیں دیکھتے بلکہ تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتے ہیں۔

رزق کی کشادگی و تنگی

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ

بیشک ہمارا پروردگار اپنے بندوں میں (آزمائش کیلئے) جس کے رزق میں چاہتا ہے وسعت پیدا کرتا ہے اور جس کے رزق میں چاہتا ہے تنگی پیدا کرتا ہے۔(سباء۔39)

Say, ˹O Prophet,˺ "Surely ˹it is˺ my Lord ˹Who˺ gives abundant or limited provisions to whoever He wills of His servants.

انفاق کا اچھا بدلہ

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَھُوَ یُخْلِفُہٗ ج وَھُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ

اور جو چیز تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو وہ اس کے بدلے اور دے گا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا۔(سباء۔39)

Compensation for Giving in Charity

And whatever you spend in charity, He will compensate ˹you˺ for it. For He is the Best Provider.

ذکر الٰہی۔ اللہ سن رہے ہیں

انّہ سمیع قریب۔ اللہ سننے والے اور قریب ہیں۔(سباء۔50)

He is indeed All-Hearing, Ever Near.

حدیث: کچھ لوگ اونچی آواز میں ذکر کر رہے تھے تو حضور ﷺ نے فرمایا:

انّکم لاتدعون اصمّ ولا غائب، انّکم تدعون سمیعاً قریباً مجیباً۔

تم کسی بہری غائب ہستی کو نہیں بلا رہے بلکہ اس ذات کو پکار رہے ہو جو سننے والی، قریب اور دعا کا جواب دینی والی ہے۔

سورۃ فاطر

Chapter-35: The Creator

سورۃ فاطر مکی سورت ہے اور اس میں 45 آیات ہیں۔

فاطر کا مطلب: موجد۔ ایجاد کرنے والا، تخلیق کرنے والا۔

اللہ ربّ العالمین اس کائنات کا موجد ہے۔(فاطر۔1)

الحمدللہ سے آغاز۔ سورۃ الحمد

اَ لْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ
فِی الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

تمام تعریفیں اس خدا کے لئے ہیں جو آسمان و زمین کا پیدا کرنے والا اور فرشتوں کو قاصد مقرر کرنے والا ہے، (ایسے فرشتے) جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں وہ اپنی مخلوق کی ساخت میں جیسا چاہتا ہے اضافہ کرتا ہے یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(فاطر۔1)

Originator of the Universe

All praise is for Allah, the Originator of the heavens and the earth, Who made angels ˹as His˺ messengers with wings—two, three, or four. He increases in creation whatever He wills. Surely Allah is Most Capable of everything.

حضرت ابن عباس فرماتے ہیں فاطر کی بالکل ٹھیک معنی میں نے سب سے پہلے ایک اعرابی کی زبان سے سن کر معلوم کئے۔ وہ اپنے ایک ساتھی اعرابی سے جھگڑتا ہوا آیا ایک کنویں کے بارے میں ان کا اختلاف تھا تو اعرابی نے کہا: انا فطر تھا یعنی اس کنوئیں کو میں نے ہی بنایا ہے۔ پس معنی یہ ہوئے کہ کسی چیز کو پہلی دفعہ بغیر نمونہ کے بنانے والا فاطر کہلاتا ہے۔ اس طرح اللہ نے اپنی قدرت کاملہ سے زمین و آسمان کو پیدا کیا۔

اللہ کی رحمت کوئی نہیں روک سکتا، اللہ رحمت روکے تو کوئی عطا نہیں کر سکتا

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

اللہ جس رحمت کا دروازہ بھی لوگوں کے لیے کھول دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے وہ بند کر دے اسے اللہ کے بعد پھر کوئی دوسرا کھولنے والا نہیں وہ زبردست اور حکیم ہے۔(فاطر۔2)

Doors of Mercy

Whatever mercy Allah opens up for people, none can withhold it. And whatever He withholds, none but Him can release it. For He is the Almighty, All-Wise.

حدیث: فرض نماز کے سلام کے بعد اللہ کے رسول ﷺ ہمیشہ یہ کلمات پڑھتے۔۔۔مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا۔۔۔۔۔۔۔(بخاری، مسلم)

حدیث: اللّٰھم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت۔

اے اللہ جس کو تو عطا کرے اس کو کوئی روک نہیں سکتا اور جس کو تو روکے اس کو کوئی دے نہیں سکتا۔

اللہ کے احسانات کو یاد کرو

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ڮ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ

لوگو! تم پر جو انعام اللہ نے کئے ہیں انہیں یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا اور کوئی بھی خالق ہے جو تمہیں آسمان و زمین سے روزی پہنچائے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں الٹے جاتے ہو۔(فاطر۔3)

Remember Allah’s Blessings

O humanity! Remember Allah’s favours upon you. Is there any creator other than Allah who provides for you from the heavens and the earth? There is no god ⌜worthy of worship⌝ except Him. How can you then be deluded ⌜from the truth⌝?

اللہ کا وعدہ سچا ہے

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّکُمُ الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا ﵴ وَلَا یَغُرَّنَّکُمْ بِاللّٰہِ الْغَرُوْرُ۔

اے لوگو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے پھر تمہیں دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے اور تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ دینے والا (یعنی شیطان) دھوکا نہ دے۔(فاطر۔5)

O humanity! Indeed, Allah's promise is true. So do not let the life of this world deceive you, nor let the one who deceives (Devil) deceive you about Allah.

شیطان کو دشمن سمجھو اور اسکی چالوں، وسوسوں سے باخبر رہو

اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَکُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْہُ عَدُوًّا ﵴ

شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔(فاطر۔6)

Devil is your enemy

Surely Satan (Devil) is an enemy to you, so take him as an enemy.

اعمال کا دھوکہ

اَفَمَنْ زُیِّنَ لَہٗ سُوْٓءُ عَمَلِہٖ فَرَاٰہُ حَسَنًا ﵴ فَاِنَّ اللّٰہَ یُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ وَیَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ﵾ فَلَا تَذْھَبْ نَفْسُکَ عَلَیْھِمْ حَسَرٰتٍ ﵴ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ

بھلا وہ شخص جس کا برا عمل (اس کی نگاہ میں) خوشنما بنا دیا گیا ہو اور وہ اسے اچھا سمجھنے لگے۔(کیا اس کی اصلاح کی کوئی امید ہو سکتی ہے؟)۔۔۔۔(فاطر۔8)

Then is one to whom the evil of his deed has been made attractive so he considers it good….

ہواؤں اور بادلوں کا نظام

وَاللّٰہُ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰہُ اِلٰی بَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَحْیَیْنَا بِہِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا ﵴ کَذٰلِکَ النُّشُوْرُ

اور اللہ ہی ہوائیں چلاتا ہے جو بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر ہم بادلوں کو خشک زمین کی طرف لے جاتے ہیں اور اس سے زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کردیتے ہیں۔اس طرح دوبارہ جی اٹھنا (بھی) ہے۔(فاطر۔9)

Water Cycle

And it is Allah Who sends the winds, which then stir up ˹vapour, forming˺ clouds, and then We drive them to a lifeless land, giving life to the earth after its death. Similar is the Resurrection. (33:09)

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۖ وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ۔

اور پانی کے دونوں ذخیرے یکساں نہیں ہیں ایک میٹھا اور پیاس بجھانے والا ہے،پینے میں خوشگوار،اور دوسرا سخت کھاری کڑوا ہے مگر دونوں سے تم تروتازہ گوشت حاصل کرتے ہو،پہننے کے لیے زینت کا سامان نکالتے ہو،اور اسی پانی میں تم بحری جہازوں کو دیکھتے ہو کہ اس میں پانی کو پھاڑتے جاتے ہیں تا کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تا کہ اس کا شکر کرو۔(فاطر۔12)

Water Reservoirs

The two water reservoirs are not alike: one is fresh, palatable, and pleasant to drink and the other is salty and bitter. Yet from them both you eat tender seafood and extract ornaments to wear. And you see the ships ploughing their way through both, so you may seek His bounty and give thanks ˹to Him˺. (33:12)

قدرت الٰہی۔میٹھا پانی اور کھاری پانی

اس کی تفصیل اور حکمت سورۃ فرقان میں مرج البحرین کی تفسیر میں گذر چکی ہے۔

تم محتاج ہو اور اللہ غنی ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ

اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو۔ اور اللہ تو غنی و تعریفوں والا ہے۔(فاطر۔15)

O humanity! It is you who stand in need of Allah, but Allah ⌜alone⌝ is the Self-Sufficient, Praiseworthy. (33:15)

اللہ قادر مطلق

اللہ ساری مخلوق سے بے نیاز ہے اور تمام مخلوق اس کی محتاج ہے۔وہ غنی ہے اور سب فقیر ہیں۔وہ بے پرواہ ہے اور سب اس کے حاجت مند ہیں۔

کوئی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا

وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی۔

کوئی بھی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔(فاطر۔18)

No soul burdened with sin will bear the burden of another.

ہاں جس نے دوسروں کو گناہوں کی طرف راغب کیا ہوگا اور ان کے گناہگار ہونے کا سبب بنا ہوگا وہ اپنے گناہوں کے بوجھ کے ساتھ ان کے گناہوں کا بوجھ بھی اٹھائے گا، جیسا کہ آیت: وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ۔ (عنکبوت۔29) سے واضح ہے۔

لیکن یہ دوسروں کا بوجھ بھی در حقیقت اس کا اپنا ہی بوجھ کہ اس نے ہی نے دوسروں کو گناہگار کیا تھا۔

تزکیہ نفس کا فائدہ

وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ

جو شخص بھی اپنا تزکیہ نفس کرتا ہے وہ دراصل اپنی ہی بھلائی کے لیے کرتا ہے۔(فاطر۔18)

Whoever purifies themselves, they only do so for their own good.

اللہ کی قدرت کی مثالیں، غور و فکر کی دعوت

ایک موازنہ

وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ

دیکھنے والا اور نہ دیکھنے والا برابر نہیں ہو سکتے۔(فاطر۔19)

A Comparison

Those who cannot see ˹ the truth˺ and those who can see are not equal.

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ

اور تاریکیاں اور نور دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔۔(فاطر۔20)

The Darkness and the Light are not equal.

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ

اور نہ ہی (جنت کا) سایہ اور (جہنم کی) تیز گرمی برابر ہیں۔۔(فاطر۔21)

The ˹scorching˺ heat (of Hell) and the ˹cool˺ shade (of Paradise) are not equal.

وَمَا يَسْتَوِى الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ

زندہ اور مردہ برابر نہیں۔(فاطر۔22)

The dead and the living are not equal.

اہل علم اللہ سے ڈرتے ہیں

اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا

اللہ سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو (ان حقائق کا بصیرت کے ساتھ) علم رکھتے ہیں۔(فاطر۔28)

Only those fear Allah, from among His servants, who have knowledge.

اہل ایمان کی چند مزید صفات

کامیاب بزنس مین

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَۙ۔

جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی خسارہ میں نہ ہو گی۔۔(فاطر۔29)

Successful Business

Surely those who recite the Book of Allah, establish prayer, and donate from what We have provided for them—secretly and openly—⌈can⌉ hope for a business that will never fails. (33:29)

کتاب اللہ کی تلاوت کے فضائل

سچے اہل ایمان کی نیک صفات بیان ہو رہی ہیں کہ:

وہ کتاب اللہ کی تلاوت میں مشغول رہا کرتے ہیں۔

حضرت مطرفؒ تو اس آیت (فاطر۔29) کو قاریوں کی آیت کہتے تھے۔

نماز کے پابند زکوۃ خیرات کے عادی ہوتے ہیں۔

اللہ کے بندوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے والے ہوتے ہیں۔

اور وہ اپنے اعمال کے ثواب کے امیدوار صرف اللہ سے ہوتے ہیں۔ جس کا ملنا یقینی ہے کیونکہ اس کا وعدہ اللہ نے کیا ہے۔

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ

کیونکہ خدا ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔ وہ تو بخشنے والا (اور) قدردان ہے۔ (فاطر۔30)

Reward Promised by Allah

So that He will reward them in full and increase them out of His grace. He is truly All-Forgiving, Most Appreciative.

اللہ کی کتاب کے وارث لوگوں کیلئے انعامات

جنت عدن

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ۔

عدن کی جنّتیں ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے، ان میں انہیں سونے اور موتیوں کے کنگنوں سے آراستہ کیا جائے گا اور وہاں ان کی پوشاک ریشمی ہوگی۔(فاطر۔33)

Eternal Gardens

They will enter the Gardens of Eternity, where they will be adorned with bracelets of gold and pearls, and their clothing will be silk. (33:33)

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ

اور کہیں گے کہ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کیا بیشک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا بڑا قدردان ہے۔(فاطر۔34)

And they will say, “Praise be to Allah, Who has kept away from us all ˹causes of˺ sorrow. Our Lord is indeed All-Forgiving, Most Appreciative. (33:34)

مہلت عمل

اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ۔

کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا (یا جو سبق لینا چاہتا وہ سبق حاصل کر لیتا)۔

اور تمہارے پاس ڈرانے والا (نذیر) بھی آیا تھا۔(فاطر۔37)

Did We not give you lives long enough so that whoever wanted to be mindful could have done so?

And the warner (also) came to you.

ہم نے تجھے اتنی عمر یا مہلت عمل نہیں دی تھی کہ اگر تو حق کو سمجھنا چاہتا تو سمجھ سکتا تھا پھر تو نے حق کو سمجھنے اور اسے اختیار کرنے کی کوشش کیوں نہیں کی؟اور پھر تمھارے پاس پیغمبر کی تعلیمات بھی پہنچی تھیں۔

عبرت ناک تاریخی مناظر سے سبق لو۔(فاطر۔44)

اگر اللہ گناہوں کے سبب سزا دے تو کوئی باقی نہ رہے لیکن وہ مہلت عمل دیتا ہے۔ولو یوءاخذ اللہ النّاس بما کسبو ماترک۔۔۔

(فاطر۔45)

سورۃ یٰس

Chapter-36: Surah Yaseen

سورۃ یٰس مکی سورت ہے اور اس میں 83آیات ہیں۔

قلب القرآن۔قرآن کا دل

یٰسین سے کیا مراد ہے؟

1۔بعض نے اس کے معنی یا انسان کے کئے ہیں۔

2۔بعض نے اسے حضور ﷺ کا صفاتی نام بتایا ہے۔

3۔اور بعض نے اسے اللہ کے اسمائے حسنٰی میں سے بتلایا ہے۔

لیکن تحقیقی بات یہ ہے کہ ان تمام نسبتوں کی کوئی دلیل موجود نہیں۔لٰہذا یہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ یہ بھی ان حروف مقطعات میں سے ہی ہے جن کا معنی و مفہوم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

فضائل سورۃ یٰسین

حضرت معقل بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یٰسین قلب القرآن۔ یعنی سورۃ یٰسین قرآن کا دل ہے اور اس حدیث کے بعض الفاظ میں ہے کہ جو شخص سورۃ یٰسین کو خالص اللہ اور آخرت کے لئے پڑھتا ہے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے اس کو اپنے مردوں پر پڑھا کرو۔ (رواہ احمد وابوداؤد والنسائی)

امام غزالیؒ نے فرمایا کہ سورۃ یٰسین کو قلب قرآن فرمانے کی یہ وجہ ہو سکتی ہے کہ اس سورۃ میں قیامت اور حشر و نشر کے مضامین خاص تفصیل اور بلاغت کے ساتھ آئے ہیں اور اصول ایمان میں سے عقیدہ آخرت وہ چیز ہے جس پر انسان کے اعمال کی صحت موقوف ہے۔ خوف آخرت ہی انسان کو عمل صالح کے لئے مستعد کرتا ہے اور وہی اس کو ناجائز خواہشات اور حرام سے روکتا ہے۔ تو جس طرح بدن کی صحت قلب کی صحت پر موقوف ہے اسی طرح ایمان کی صحت فکر آخرت پر موقوف ہے۔ (روح المعانی)

اور اس سورۃ کا نام جیسا سورۃ یٰسین معروف ہے اسی طرح ایک حدیث میں اس کا نام عظیمہ بھی آیا ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ اس سورۃ کا نام تورات میں معمہ آیا ہے، یعنی اپنے پڑھنے والے کے لئے دنیا و آخرت کی خیرات و برکات عام کرنے والی۔ اور اس کے پڑھنے والے کا نام شریف آیا ہے اور فرمایا کہ قیامت کے روز اس سورت کی شفاعت قبول ہو گی۔ بعض روایات میں اس کا نام مدافعہ بھی آیا ہے، یعنی اپنے پڑھنے والے سے بلاؤں کو دفع کرنے والی اور بعض میں اس کا نام قاضیہ بھی مذکور ہے، یعنی حاجات کو پورا کرنے والی۔ (روح المعانی)

حدیث: حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ جس مرنے والے کے پاس سورۃ یٰسین پڑھی جائے تو اس کی موت کے وقت آسانی ہو جاتی ہے۔ (ابن حبان)

حضرت عبداللہ بن زبیر نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ یٰسین کو اپنی حاجت کے آگے کر دے تو اس کی حاجت پوری ہو جاتی ہے۔ (مظہری)

یحییٰ بن کثیرؒ نے فرمایا کہ جو شخص صبح کو سورۃ یٰسین پڑھ لے وہ شام تک خوشی اور آرام سے رہے گا اور جو شام کو پڑھ لے تو صبح تک خوشی میں رہے گا۔ اور فرمایا کہ مجھے یہ بات ایسے شخص نے بتلائی ہے جس نے اس کا تجربہ کیا ہے۔ (اخرجہ ابن الفریس، مظہری)

سورۃ یٰس میں بنیادی عقائد کا بیان

جان بلب/آخری لمحات والے مریض پر سورہ یٰس کی تلاوت،

آپؐ بالکل صراط مستقیم پر قائم ہیں

انّک لمن المرسلین۔ علٰی صراط مستقیم۔

(اے محمدؐ) بے شک آپ رسولوں میں سے ہیں۔اور صراط مستقیم پر قائم ہیں۔(یٰس۔3۔4)

You are on the Right Path

You ⌜O Prophet⌝ are truly one of the messengers. You are upon the Straight Path.

صدقات جاریہ کے فوائد

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ۔۔۔۔

جوکچھ افعال انہوں نے کیے ہیں وہ سب ہم لکھتے جا رہے ہیں،اور جو کچھ آثار انہوں نے پیچھے چھوڑے ہیں (نیکیوں کے نشانات: مثلاًصدقات جاریہ۔اولاد کی نیکیاں) وہ بھی ہم لکھ رہے ہیں۔(یٰس۔12)

Continuous Charity

We will write what they send forth and what they leave behind....(34:12)

دینی وراثت،

نیک اولاد،

صدقہ جاریہ،

حدیث:اذامات ابن آدم انقطع عملہ الاّ من ثلاث۔۔۔

جب انسان مرتا ہے اسکے نیک اعمال کا سلسلہ ختم ہو جاتا ہے سوائے تین ذرائع کے۔صدقہ جاریہ،نیک اولاد،علم جس سے لوگ استفادہ کر رہے ہیں۔

ابلاغ کی ذمہ داری

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ

اور ہماری ذمہ داری صرف یہ ہے کہ ہم (دین کا پیغام) واضح طور پر پہنچا دیں۔۔(یٰس۔17)

And our duty is only to deliver ˹the message˺ clearly.

خلاصہ قرآن پر اپنی قیمتی تجاویز، آراء، اور تبصروں سے ضرور آگاہ فرمائیں

For Feedback, Comments and Suggestions Please Contact:
Mobile: +44 785 3099 327
Email: info@hafizsajjad.com

www.hafizsajjad.com